## سرمائی میلے کا آغاز، پہلے ہی روز ہزاروں افراد کی شرکت

**ٹریفک جام، پارکنگ کی کمی اور صفائی کے انتظامات پر شہریوں کے تحفظات**

رپورٹ: نگہت افروز

سرمائی میلے کا آغاز پیر کے روز ہوا تو پہلے ہی روز ہزاروں افراد کی شرکت نے منتظمین کے اندازوں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ میلہ گراؤنڈ کی جانب جانے والی تمام سڑکوں پر صبح سے ہی ٹریفک جام رہی، جس کی وجہ سے بہت سے شہری میلے تک پہنچنے کے بجائے راستے ہی میں گاڑیاں چھوڑ کر پیدل روانہ ہو گئے۔ ٹریفک پولیس کے مطابق دوپہر 2 بجے تک تقریباً 18 ہزار گاڑیاں میلے کے اطراف سے گزریں، جبکہ اس وقت تک میلہ گراؤنڈ کی پارکنگ میں صرف 3 ہزار گاڑیوں کی گنجائش موجود تھی۔

میلے کے منتظمین میں شامل ضلعی ترقیاتی ادارے کے ڈائریکٹر آپریشنز عمران صدیقی نے کہا کہ ’’ہمیں توقع تھی کہ پہلے دن 8 سے 10 ہزار افراد آئیں گے، لیکن جس تعداد میں لوگ امڈ آئے، اس کے لیے ہم تیار نہیں تھے۔‘‘ انہوں نے بتایا کہ اضافی پارکنگ کے لیے 2 نئے مقامات کا اعلان کیا گیا ہے اور شٹل بسوں کی تعداد 6 سے بڑھا کر 14 کر دی گئی ہے، تاہم ان کا کہنا تھا کہ ’’مسئلہ صرف پارکنگ کا نہیں بلکہ شہر کے اندر ٹریفک کے نظام کا ہے، جسے طویل المدت بنیادوں پر بہتر کرنا ہوگا۔‘‘

میلے میں آنے والے شہریوں کی بڑی تعداد نے صفائی کے انتظامات پر بھی سوالات اٹھائے ہیں۔ کئی مقامات پر کچرے کے ڈبے بھر جانے کے باوجود اٹھائے نہیں گئے، جس کی وجہ سے راستے میں جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر دکھائی دیے۔ ایک خاتون نے کہا کہ ’’بچوں کے ساتھ آئے ہیں تو ہر طرف کچرا دیکھ کر بہت مایوسی ہوئی، کم از کم بنیادی صفائی کا انتظام تو ہونا چاہیے تھا۔‘‘ اس پر ڈائریکٹر آپریشنز نے یقین دہانی کرائی کہ صفائی کے لیے 120 اضافی اہلکار تعینات کیے گئے ہیں اور ہر 2 گھنٹے بعد کچرا اٹھانے کا عمل یقینی بنایا جائے گا۔

دوسری جانب میلے کے اندر کھانے پینے کے اسٹالز پر قیمتوں کے حوالے سے بھی شکایات سامنے آئی ہیں۔ کئی شہریوں کا کہنا تھا کہ اسٹالز پر درج نرخ نامے اور وصول کی جانے والی رقم میں فرق ہے، جبکہ بعض اسٹالز پر صفائی کے ناقص انتظامات بھی دیکھے گئے۔ اس پر ڈائریکٹر آپریشنز نے کہا کہ ’’ہم نے 12 فوڈ اسٹالز کو نوٹس جاری کیے ہیں اور 3 اسٹالز کو موقع پر ہی بند کر دیا گیا ہے، جو بھی قواعد کی خلاف ورزی کرے گا اس کے خلاف کارروائی ہوگی۔‘‘

دوسری جانب میلے کا افتتاح کرنے والے ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر فرحان قادر بلوچ نے کہا کہ ’’ہم نے پہلی بار اتنے بڑے پیمانے پر انتظامات کیے تھے، اس لیے کچھ کمیاں رہ گئی ہیں، جنہیں ہم اگلے 2 دنوں میں دور کر لیں گے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ میلے کا مقصد مقامی ثقافت، دستکاری اور کھیلوں کو فروغ دینا ہے اور اس کی کامیابی کا اصل پیمانہ یہی ہوگا کہ شہری کتنی تعداد میں دوبارہ آتے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ میلہ 9 نومبر تک روزانہ صبح 10 بجے سے رات 10 بجے تک کھلا رہے گا۔

## ہفتہ وار منڈی میں سبزیوں کی قیمتوں میں 30 فیصد تک اضافہ

**ٹماٹر 320 روپے کلو، شہری مہنگائی پر پریشان، انتظامیہ کی چیکنگ کا دعویٰ**

رپورٹ: عمیر حسن قریشی

ہفتہ وار منڈی میں سبزیوں کی قیمتوں میں گزشتہ ہفتے کے مقابلے میں 30 فیصد تک اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ٹماٹر 320 روپے کلو، بھنڈی 260 روپے اور ادرک 1,200 روپے فی کلو فروخت ہوئی۔ خریداروں کی بڑی تعداد نے مہنگائی پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ منڈی میں آنے والے شہری نے کہا کہ ’’ہم ہر ہفتے یہاں سے سبزی لیتے ہیں، اس بار جیب خالی ہو گئی اور تھیلا آدھا بھی نہیں بھرا۔‘‘

انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ذخیرہ اندوزی کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر صدر نے بتایا کہ 3 گودام سیل کیے گئے اور 12 دکانداروں پر مجموعی طور پر 1 لاکھ 45 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ تاہم تاجروں کا مؤقف ہے کہ ٹرانسپورٹ کے اخراجات اور ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے نرخ بڑھانا مجبوری ہے۔ ضلعی ہول سیل مارکیٹ ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نذیر احمد نے کہا کہ ’’ہم خود مہنگا مال خرید رہے ہیں، منافع بہت کم ہو گیا ہے۔‘‘

ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ضلع کے تمام بڑے بازاروں میں یوٹیلٹی اسٹور کی طرز پر سستی سبزی کے اسٹال لگائے جائیں۔ پہلے مرحلے میں 5 اسٹال پیر سے جمعہ تک لگیں گے۔ ڈی سی او نے کہا کہ ’’ہم نے 2 ہزار کلو ٹماٹر اور 1 ہزار کلو پیاز کا کوٹہ مختص کیا ہے، ہر شہری کو 5 کلو تک سستا ٹماٹر ملے گا۔‘‘ اس اقدام کا خیرمقدم کیا گیا ہے